یوحنا
باب 20

سبق 20

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

خالی قبر
یسوع مریم مگدلینی پر ظاہر ہوتے ہیں
یسوع اپنے شاگردوں پر ظاہر ہوتے ہیں
یسوع اور توما
اس انجیلی بیان کا مقصد

خالی قبر

مقصد نمبرا خالی قبر کے بارے میں دو متضاد ردعمل کا بیان کرنا۔

یوحنا ۲۰: ۱۔۱۰ پڑھیں۔

یسوع نے مصلوب ہونے سے قبل اپنے شاگردوں کو کئی مرتبہ بتایا تھا کہ وہ مصلوب ہونگے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا تھا کہ وہ مردوں میں سے دوبارہ زندہ ہونگے۔ لیکن

جب یسوع درحقیقت موئے شاگردوں کو یاد نہیں تھا کہ یسوع نے اپنے جی اٹھنے کا ذکر کیا تھا۔

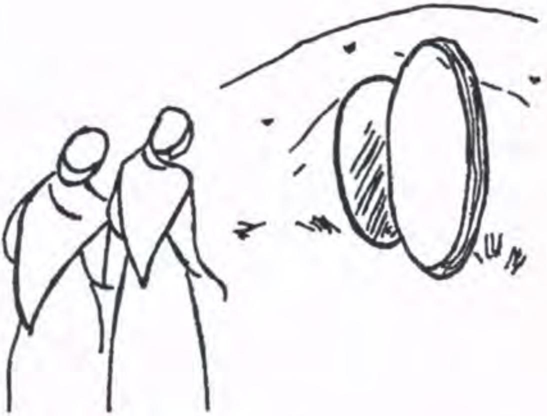

دیگر انجیلی بیانات سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ مریم مگدلینی چند دوسری عورتوں کے ساتھ یسوع کی قبر پر گئی۔ وہ روایت کے مطابق یسوع کی لاش پر مصالحے لگانا چاہتی تھیں۔ انہوں نے دیکھا کہ وہ بڑا پتھر جو قبر کے منہ پر رکھا تھا ایک طرف سرکا ہوا تھا۔ قبر خالی تھی۔ مریم بھاگ کر گئی تا کہ شاگردوں کو اس بات کی خبر دے۔ دوسری عورتیں جو قبر پر گئی تھیں ان پر ایک فرشتہ ظاہر ہوا کہ یسوع مردوں میں سے جی اٹھے ہیں۔

پطرس اور یوحنا اپنی آنکھوں سے دیکھنے کے لئے قبر پر آئے۔ انہوں نے قبر خالی پائی اور اس میں صرف وہ کفن پڑا تھا جس میں یسوع کے بدن کو لپیٹا گیا تھا۔ مریم نے سوچا کہ یسوع کے دشمنوں نے انکا بدن چرالیا ہے۔ لیکن پطرس اور یوحنا جانتے تھے کہ چور اتنا وقت نہیں لگاتے کہ پہلے کفن کو اتاریں اور پھر اس کپڑے کو جو یسوع کے سر پر تھا سلیقے

سے رکھ کر جائیں۔ یسوع کے ساتھ کیا ہوا تھا؟ سوچتے ہوئے وہ یروشلیم میں موجود اس گھر کی جانب واپس چلے گئے جہاں وہ اکھٹے تھے۔

مشق

1 مریم مگدلینی اس قبر پر کیوں گئی جہاں یسوع کو دفن کیا گیا تھا؟

الف: وہ دیکھنا چاہتی تھی کہ کیا یسوع درحقیقت مر چکے ہیں۔

ب: وہ یسوع کے بدن پر خوشبودار مصالحہ لگانا چاہتی تھی۔

ج: وہ باغبان کیساتھ بات چیت کرنا چاہتی تھی۔

2 جب وہ قبر پر پہنچی تو اس نے کیا دیکھا؟

الف: قبر کھلی اور خالی تھی۔

ب: یوسف اور نیکدیمس لاش کو مسح کر رہے تھے۔

ج: یسوع کے دشمنوں نے انکا بدن چرا لیا تھا۔

3 جب پطرس اور یوحنا قبر پر پہنچے تو انہوں نے کیا دیکھا؟

الف: انہوں نے سپاہیوں کو دیکھا اور ان سے پوچھا کہ کیا ہوا ہے۔

ب: انہوں نے باغبان کو دیکھا اور اس سے پوچھا کہ یسوع کہاں ہیں۔

ج: اُنہوں نے یسوع کے کفن کو خالی قبر میں پایا۔

یسوع مریم مگدلینی پر ظاہر ہوتے ہیں

مقصد نمبر۲ مردوں میں سے جی اٹھنے کے بعد یسوع کے ظہوروں کی نشاندہی کرنا۔

یوحنا۲۰:۱۱۔۱۸پڑھیں۔

بعض اوقات لوگ کسی عزیز کی موت پر اس قدر اداس ہوتے ہیں کہ انہیں خدا کے کلام پر یقین نہیں آتا۔حتیٰ کہ وہ پیغام جو فرشتوں نے قبر پر موجود عورتوں کو دیا تھا، اور وہ خوشخبری جو یسوع نے اپنی زندگی میں دی تھی شاگردوں یا مریم کو قائل نہ کر سکی۔ انہیں شخصی طور پر یسوع سے ملنے کی ضرورت تھی تا کہ وہ جان سکتیں کہ یسوع درحقیقت زندہ ہیں۔

یسوع ہمارے پاس بھی آتے ہیں اور ہمیں بتاتے ہیں کہ وہ زندہ ہیں۔ وہ ہمارے آنسوؤں کو خوشی میں بدل دیتے ہیں۔ مردوں اور عورتوں دونوں کی یہ ذمہ داری ہے۔مریم نے سب سے پہلے یسوع کو دیکھا اور اسے انکا پیغام ملا۔

مشق

4 جب یسوع باغ میں مریم پر ظاہر ہوئے تو انہوں نے اسے کیا بتایا؟

الف: کہ وہ نہ روئے۔

ب: کہ وہ گھر واپس جائے۔

ج: کہ وہ جا کر شاگردوں کو پیغام دے۔

یسوع اپنے شاگردوں پر ظاہر ہوتے ہیں

یوحنا۲۰: ۱۹۔۲۳ پڑھیں۔

اسی دن یسوع نے اپنے آپ کو شاگردوں پر ظاہر کیا۔ انہوں نے اپنے آپ کو اس ڈر سے ایک گھر میں چھپا رکھا تھا کہ یسوع کے دشمنوں کا اگلا ہدف وہ ہیں۔ جب انہوں نے یسوع کو دیکھا تو انہیں یقین نہ آیا کہ یسوع مردوں میں سے جی اٹھے ہیں۔ یسوع نے انہیں اپنے ہاتھ اور پسلی دکھائی اور انہیں یقین دلایا کہ وہ خود ہیں اور انکی روح نہیں ہے۔ جب انہوں نے یسوع کو دوبارہ زندہ دیکھا تو وہ کتنے خوش ہوئے ہونگے !

یسوع نے پھر ان سے کہا کہ وہ انہیں بھیج رہے ہیں جس طرح خدا نے یسوع کو بھیجا ہے۔ اس کام کے لئے جو یسوع انکے سپرد کر رہے تھے انہیں خاص مدد کی ضرورت ہوگی اور یسوع نے انہیں بتایا کہ انھیں روح القدس دیا جائیگا۔ ہمیں لوقا کے انجیلی بیان اور اعمال کی کتاب سے معلوم ہوتا ہے کہ شاگردوں کو پچاس دن کے بعد عید پنیکست کے موقع پر روح القدس دیا گیا۔ یسوع آج بھی ان مسیحی ایمانداروں کو روح القدس دیتے ہیں جو انکی خدمت کرنا چاہتے ہیں۔

جس طرح شاگرد یسوع کے حکم کی پیروی کرتے تھے اس سے اندازہ ہوتا تھا کہ لوگ نجات پائیں گے یا نہیں۔ اگر وہ جا کر انجیل کی منادی کرتے، گنہگار سنتے، اپنے گناہوں سے توبہ کرتے تو وہ نجات پاتے۔ لیکن اگر ایماندار انجیل کی منادی نہ کرتے تو گنہگار نجات کی راہ نہ جان سکتے۔ انکے گناہ معاف نہ ہوتے کیونکہ انہیں معلوم نہ ہوتا کہ گناہوں کی معافی کے لئے دعا کیسے کی جائے۔ جب ہم مسیحی بنتے ہیں تو ہمیں دوسروں کو یسوع کے بارے میں بتانا چاہیے۔ اگر ہم زندہ المسیح کو جانتے ہیں اور اگر ہم روح القدس سے معمور ہیں تو ہم دوسروں کی مدد کر سکیں گے کہ وہ نجات پائیں۔

مشق

5 یسوع نے شاگردوں کو کیا بتایا؟

الف: انہیں چھپ جانا چاہیے۔

ب: اُنھوں نے شاگردوں کو دنیا میں اسطرح بھیجا جس طرح باپ نے یسوع کو بھیجا تھا۔

ج: کہ انہیں گھر واپس چلے جانا چاہیے۔

6 اس کام کے لئے جو وہ کرنے والے تھے یسوع نے کس خاص مدد کا وعدہ کیا؟

الف: یسوع نے منادی کے لئے ان سے رقم کا وعدہ کیا۔

ب: یسوع انہیں خوشی دیں گے تاکہ وہ پھر کبھی اداس نہ ہوں۔

ج: یسوع نے ان سے روح القدس دینے کا وعدہ کیا۔

7 وہ کس طرح لوگوں کو گناہ سے بچانے میں مددگار ثابت ہونگے؟

الف: انکے گناہ معاف کرنے سے۔

ب: انجیل کی منادی سے۔

ج: موم بتیاں جلانے سے۔

یسوع اور توما

یوحنا ۲۰: ۲۴ ۔ ۲۹ پڑھیں۔

جو کچھ دوسرے شاگردوں نے دیکھا تھا توما کو اس پر یقین نہیں آتا تھا۔ اس نے انکے تجربے پر شک کیا اور کہا کہ جب تک وہ خود نہ دیکھ لے اسے یقین نہیں آئے گا۔

آج کئی لوگ سوچتے ہیں کہ مسیحی دھوکے میں ہیں۔ وہ خود دیکھنا چاہتے ہیں۔ اگر وہ درحقیقت مخلص ہیں تو انہیں دعا کرنی چاہیے کہ ''خداوند یسوع اگر آپ زندہ ہیں تو مجھے توفیق دے کہ میں آپکو جان سکوں''۔ یسوع اپنے آپ کو ان پر ظاہر کریں گے۔ شاید انکی آنکھیں یسوع کو نہ دیکھیں لیکن وہ انکی روح سے باتیں کریں گے۔ تب توما کی مانند وہ کہہ سکتے ہیں، 'اے میرے خداوند۔ اے میرے خدا''۔

''یسوع نے اُس سے کہا تُو تو مجھے دیکھ کر ایمان لایا ہے۔ مبارک وہ ہیں جو بغیر دیکھے ایمان لائے''۔ (یوحنا ۲۰: ۲۹)

مشق

8 جب توما نے یسوع کو دیکھا تو اس نے کیا کہا؟

الف: مجھے یقین نہیں آتا۔

ب: ''آپ ٹھیک کہتے تھے''۔

ج: اے میرے خداوند۔ اے میرے خدا۔

اس انجیلی بیان کا مقصد

یوحنا۲۰: ۳۰۔۳۱ پڑھیں۔

وہ تمام حیرت انگیز باتیں جو یوحنا نے یسوع کو کرتے اور کہتے سنا تھا ان میں سے اس نے صرف وہی لکھیں جو ہمیں یہ جاننے میں مدد دے سکتی تھیں کہ یسوع ابن خدا ہیں۔

''لیکن یہ اسلئے لکھے گئے کہ تم ایمان لاؤ کہ یسوع ہی خدا کا بیٹا مسیح ہے اور ایمان لاکر اسکے نام سے زندگی پاؤ''۔(یوحنا۲۰:۳۱)

مشق

9 یوحنا۲۰:۳۱ زبانی یاد کریں۔

10 یوحنا کی انجیل کا مقصد کیا ہے ؟

الف: ہمیں یہ بتانا کہ یسوع ابن خدا ہیں۔

ب: ان سب کاموں کے بارے میں بتانا جو یسوع نے کیئے۔

سوالات کے جوابات

5 ب: انھوں نے شاگردوں کو دنیا میں اسطرح بھیجا جس طرح باپ نے یسوع کو بھیجا تھا۔

1 ب: وہ یسوع کے بدن پر خوشبودار مصالحہ لگانا چاہتی تھی۔

6 ج: یسوع نے ان سے روح القدس دینے کا وعدہ کیا۔

2 الف: قبر کھلی اور خالی تھی۔

7 ب: انجیل کی منادی سے۔

3 ج: انھوں نے یسوع کے کفن کو خالی قبر میں پایا ۔

8 ج: اے میرے خداوند۔اے میرے خدا

4 ج: کہ وہ جا کر شاگردوں کو پیغام دے۔

10 الف: ہمیں یہ بتانا کہ یسوع ابن خدا ہیں۔